بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ✦ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

فون ۴۴۹

جلد ۷۱ | سوموار ۹ ذوالحجہ ۱۴۰۲ھ ۲۷ تبوک ۱۳۶۱ھ ش ۲۷ ستمبر ۱۹۸۲ء | نمبر ۲۱۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۲۶ تبوک / ستمبر حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بدستور ناساز ہے ۔ بلڈ پریشر زیادہ ہے کمزوری کا سلسلہ چل رہا ہے اور کل سے حرارت بھی ہے ۔

احباب کرام خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے ۔ آمین

ارشاداتِ سیدنا حضرت اقدس

خدا چاہتا ہے کہ جماعت احمدیہ کو ساری دنیا کیلئے نیکی کا نمونہ بنا دے

چاہیئے کہ تمہارے دل فریب سے پاک تمہارے ہاتھ ظلم سے بری اور آنکھیں ناپاکی سے منزہ ہوں

"میری جماعت میں سے ہر ایک فرد پر لازم ہوگا کہ ان تمام وصیتوں کے کاربند ہوں ۔ اور چاہیئے کہ تمہاری مجلسوں میں کوئی ناپاکی اور ٹھٹھے اور ہنسی کا مشغلہ نہ ہو ۔ اور نیک دل اور پاک طبع اور پاک خیال ہو کر زمین پر چلو اور یاد رکھو ہر ایک شر مقابلہ کے لائق نہیں اس لیے لازم ہے کہ اکثر اوقات عفو اور درگذر کی عادت ڈالو اور صبر اور حلم سے کام لو اور کسی پر ناجائز طریق سے حملہ نہ کرو اور جذبات نفس کو دبائے رکھو ۔ اور اگر کوئی بحث کرو یا کوئی مذہبی گفتگو ہو تو نرم الفاظ اور مہذبانہ طریق سے کرو اور اگر کوئی جہالت سے پیش آوے تو سلام کہہ کر ایسی مجلس سے جلد اُٹھ جاؤ ۔ اگر تم ستائے جاؤ اور گالیاں دیئے جاؤ اور تمہارے حق میں بُرے بُرے لفظ کہے جائیں تو ہشیار رہو کہ سفاہت کا سفاہت کے ساتھ تمہارا مقابلہ نہ ہو ورنہ تم بھی ویسے ہی ٹھہرو گے جیسا کہ وہ ہیں ۔ خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ تمہیں ایک ایسی جماعت بنا دے کہ تم تمام دنیا کے لیے نیکی اور راستبازی کا نمونہ ٹھہرو ۔ سو اپنے درمیان سے ایسے شخص کو جلد نکالو جو بدی اور شرارت اور فتنہ انگیزی اور بدنفسی کا نمونہ ہے ۔ جو شخص ہماری جماعت میں غربت اور نیکی اور پرہیزگاری اور حلم اور نرم زبانی اور نیک مزاجی اور نیک چلنی کے ساتھ نہیں رہ سکتا وہ جلد ہم سے جدا ہو جائے کیونکہ ہمارا خدا نہیں چاہتا کہ ایسا شخص ہم میں رہے اور یقیناً وہ بدبختی میں مرے گا کیونکہ اس نے نیک راہ کو اختیار نہ کیا ۔ سو تم ہوشیار ہو جاؤ اور واقعی نیک دل اور غریب مزاج اور راست باز ہو جاؤ تم پنجوقتہ نماز اور اخلاقی حالت سے شناخت کئے جاؤ گے اور جس میں بدی کا بیج ہے وہ اس نصیحت پر قائم نہیں رہ سکے گا ۔

چاہیئے کہ تمہارے دل فریب سے پاک اور تمہارے ہاتھ ظلم سے بری اور تمہاری آنکھیں ناپاکی سے منزہ ہوں اور تمہارے اندر بجز راستی اور ہمدردیٔ خلائق کے اور کچھ نہ ہو ..... مَیں نہیں چاہتا کہ اس نیک جماعت میں کبھی کوئی ایسا آدمی مل کر رہے جس کے حالات مشتبہ ہوں یا جس کے چال چلن پر کسی قسم کا اعتراض ہو سکے یا اس کی طبیعت میں کسی قسم کی مفسدہ پردازی ہو یا کسی اور قسم کی ناپاکی اس میں پائی جائے ..... مَیں جانتا ہوں کہ وہ لوگ جو حقیقی طور پر میری جماعت میں داخل ہیں انکے دل خدا تعالیٰ نے ایسے رکھے ہیں کہ وہ طبعاً بدی سے متنفر اور نیکی سے پیار کرتے ہیں اور مَیں امید رکھتا ہوں کہ وہ اپنی زندگی کا بہت اچھا نمونہ لوگوں کے لیے ظاہر کریں گے ۔"

(تبلیغ رسالت جلد ہفتم صفحہ ۴۲، ۴۵)

- خاکسار کی نانی صاحبہ تین چار دن سے بیمار ہیں حالت تشویش ناک ہے ۔ کل سے معمولی سا افاقہ ہے ۔ احباب کرام کی خدمت میں عاجزانہ دعا کی درخواست ہے ۔

(وسیم احمد ۔ دارالنصر غربی ۔ ربوہ)

- مکرم منشی احمد حسین صاحب کاتب الفضل تقریباً ایک ہفتہ سے بیمار ہیں اور فیصل آباد ہسپتال میں زیر علاج ہیں ۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لیے دعا فرمائیں ۔ (عبدالماجد خوشنویس الفضل)

ربوہ میں نماز عید الاضحیٰ ۲۸ ستمبر کو ۸ بجے صبح ہوگی

ربوہ میں نماز عید الاضحیٰ انشاء اللہ مورخہ ۲۸ ستمبر بروز منگل بوقت ۸ بجے صبح مسجد اقصیٰ میں ہوگی ۔ احباب وقت کی پابندی کا خاص خیال رکھیں ۔

مستورات کے لیے حسب سابق پردہ کا انتظام ہوگا ۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

نہایت اہم اعلان

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ قریب آگیا ہے اور مختلف انتظامات کیلئے کارکنان کے تقرر کا کام شروع ہے ۔ ربوہ کے محلہ جات سے پیشکش فارم پُر کروا لیے گئے ہیں اگر کسی دوست سے فارم پُر نہ کروایا گیا ہو اور وہ بشاشتِ قلب سے جلسہ سالانہ میں خدمات پیش فرمانا چاہتے ہوں تو وہ روزانہ صبح سات بجے تا ایک بجے دوپہر دفتر جلسہ سالانہ میں تشریف لا کر اپنا نام پیش فرمائیں ۔

(نائب ناظم حاضری نگرانی جلسہ سالانہ)

مطالباتِ تحریکِ جدید میں ایک مطالبہ رخصت کے ایام خدمتِ دین کیلئے وقف کرنا ہے

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مہتمم تحریک جدید

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ، پبلشر: مسعود احمد ، پرنٹر: سید عبدالحی ، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

میرے نزدیک پندرہویں صدی تمام اقوام کے ایک ہو جانے کی صدی ہے

اب زمانہ آگیا ہے کہ ان تمام ارباب کا خاتمہ کر دیا جائے جو مذہبی دنیا میں اللہ کے علاوہ بنائے جاتے تھے

وہ تمام اقوام جو اسلام سے باہر ہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اس جھنڈے تلے جمع ہو جائیں گی جو مہدی کے ہاتھ میں ہے

یہ ہوگا اور ہو کر رہے گا بہت سے لوگ اسے آج ناممکن سمجھیں گے مگر یہ بشارتیں اپنے وقت پر ضرور پوری ہوں گی

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ

مورخہ ۱۴ نبوت ۱۳۵۹ ہش : مطابق ۱۴ نومبر ۱۹۸۰ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ :- بشیر احمد اختر صاحب رکن صیغہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا :-

"پچھلے دنوں میں نے بتایا تھا کہ زمانہ آگیا ہے کہ نوع انسانی کے سب افراد ایک قوم کی طرح ہو جائیں اور سارے کے سارے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں۔ حضرت (اقدس ..... ناقل) فرماتے ہیں :-

"سعادت مند لوگ ایک ہی مذہب پر اکٹھے ہو جائیں گے اور تفرقہ دور ہو جائے گا اور مختلف قومیں دنیا کی ایک ہی قوم بن جائیں گی۔"

(چشمۂ معرفت صـ۷۶)

مختلف قوموں کے ایک قوم بن جانے کی تعلیم قرآن کریم نے دی ہے یعنی ایسی تعلیم دی ہے کہ انسانی فطرت اسے قبول کرتی ہے اور سب انسان اگر وہ سمجھیں یا انہیں ہم سمجھائیں تو ہو نہیں سکتا کہ اس تعلیم کے نور اور اس کے حسن کے ماننے سے انکار کریں۔ قرآن کریم کی ساری ہی تعلیم ایسی ہے لیکن دو ایک

موٹی موٹی باتیں

اس وقت میں آپ کے سامنے رکھوں گا۔

بنیادی بات یہ رکھی گئی انسان کے سامنے تَعَالَوْا اِلٰی کَلِمَةٍ سَوَآءٍ بَیْنَنَا وَ بَیْنَکُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰہَ (آل عمران آیت : ۶۵) اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰہَ جو ہے وہ نوع انسانی کو ایک کرنے کا حکم ہے کہ سارے کے سارے انسان ایک خدا کی پرستش کرنے لگیں۔ سارے کے سارے انسان ایک خدا کی اس وقت پرستش کرنے لگیں گے جب ایک خدا کی معرفت انہیں حاصل ہو جائے گی۔ سارے کے سارے انسان خدائے واحد و یگانہ کی اس وقت پرستش کریں گے جس وقت خدا تعالیٰ کی ذات اور اس کی صفات کی شناخت انہیں مل جائے گی اور یہ شناخت انسان کو محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے طفیل ملی۔

قرآن کریم نے کھول کر خدا تعالیٰ کی ذات کے متعلق اور اس کی صفات کے متعلق جہاں تک انسانی زندگی کا تعلق تھا حقائق انسان کے سامنے رکھے جن انسانوں نے اسلام کی نشأۃ اولیٰ میں اس حقیقت کو سمجھا ان کی زندگی اور ان کی روح اور جسم میں سے ایک ہی آواز نکلتی تھی اَحَدٌ اَحَدٌ اور مولا بس۔ خدا ہی خدا ہے سب طاقتوں والا، سب کچھ کرنیوالا، جو ہوا وہ بھی اسی نے کیا جو ہوتا ہے وہ بھی وہی کرتا ہے جو ہو سکتا ہے وہ بھی اسی کے حکم سے ہو سکتا ہے۔ اس پر توکل کرنے والوں نے۔ سینۂ دل میں اللہ کے لیے حقیقی پیار رکھنے والوں نے دنیا کو یہ نظارہ بھی دکھایا کہ لاکھوں انسان ان پر قربان کر دیئے گئے۔ کیونکہ اس کا جب امر ہو تو قربان کر دی جاتی ہیں کافر قومیں صداقت پر۔

یرموک کے میدان میں

چار لاکھ سپاہی چالیس ہزار پر قربان ہو گئے اس معنی میں میں یہ قربانی کہہ رہا ہوں اس لیے کہ خدا تعالیٰ کا منشا یہی تھا کہ وہ ان لوگوں کی عزت کو قائم کرے اور ان لوگوں کے نصیب میں فتح ہو جو اس واحد و یگانہ کی پرستش کرنے والے اور اسی کے لیے زندگی گزارنے والے ہیں۔ جس وقت انسان کے بڑے حصے نے طاقت کے ساتھ خدائی طاقتوں کا مقابلہ کرنا چاہا، طاقت کے ساتھ ان کی طاقتوں کو تباہ و برباد کر دیا گیا لیکن وہ جو اصل مقصد تھا کہ انسان خدا کا بندہ ہو کر زندگی گزارے وہ آہستہ آہستہ پورا ہوتا رہا۔ اسلامی تاریخ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام مسلسل ترقی کرتا چلا آرہا ہے۔ میں یہ فقرہ اس کے باوجود کہتا ہوں کہ سپین میں ایک موقع پر شکست بھی ہوئی لیکن میں سپین کی بات نہیں کر رہا میں تو دنیا کی بات کر رہا ہوں۔ ساری دنیا میں ایک تسلسل کے ساتھ مجموعی حیثیت میں اسلام ترقی کرتا چلا گیا اور محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم جنہیں اور جن کے چند رفقاء کی جماعت کو رؤسائے مکہ۔ کسریٰ اور قیصر کی طاقت مٹا دینا چاہتی تھی مٹائی نہیں گئی بلکہ اَفَلَا یَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(انبیاء آیت : ۴۵) آہستہ آہستہ انہیں ترقی ملتی چلی گئی اور اللہ تعالیٰ نے جو نتیجہ نکالا اس کے بعد وہ انسان کے سامنے آگیا اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ (انبیاء آیت ۴۵)

مسلسل ترقی دیکھنے کے باوجود تم سمجھتے ہو کہ مسلسل ترقی کرنے والے ناکام ہو جائیں گے اور مسلسل تنزل کی راہوں کو اختیار کرنے والے کامیاب ہو جائیں گے۔ عقلِ سلیم تو ایسا نتیجہ نہیں نکالتی۔ پھر جیسا کہ بتایا گیا تھا آخری زمانہ میں جو مسیح اور مہدی علیہ السلام کا زمانہ ہے، وہ مسیح اور مہدی جس کی اپنی کوئی ذاتی حیثیت نہیں بلکہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جو غلام بھی ہے، کامل مطیع بھی ہے، آپؐ سے

کامل طور پر پیار کرنے والا

بھی ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اتنی دعائیں لینے والا ہے کہ امتِ محمدیہ کے کسی اور فرد نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے وہ دعائیں نہیں لیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا جرنیل بھی ہے، جرنیل ہے خود شہنشاہ نہیں، ایک جرنیل ہے اپنے آقا کا اس زمانہ کے لیے اور یہ خبر دی گئی تھی کہ اُس زمانہ میں ساری قومیں ایک ہو جائیں گی۔ اس واسطے میں نے اعلان کیا کہ میرے نزدیک (جو میں دیکھ رہا ہوں) پندرہویں صدی تمام اقوام کے ایک ہو جانے کی صدی ہے اور تمام اقوام کے ایک ہو جانے کے یہ معنی ہیں کہ وہ تمام اقوام جو اسلام سے باہر ہیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں گی جو مہدی کے ہاتھ میں ہے اور تمام وہ قومیں جو اسلام کے اندر ہیں تمام تفرقے مٹا کر اور عداوتوں کو چھوڑ کر پیار اور عاجزی کی راہوں کو اختیار کرتے ہوئے اس جھنڈے تلے جمع ہو جائیں گی۔ نوعِ انسانی ایک قوم بن جائے گی۔ یہ ہو گا یہ ہو کر رہے گا۔ بہت سے لوگ اسے آج ناممکن سمجھیں گے مگر دیکھنے والے دیکھیں گے اور مشاہدہ کرنے والے مشاہدہ کریں گے کہ خدا نے جو بشارتیں دی ہیں وہ اپنے وقت پر ضرور پوری ہوں گی۔

اقوامِ عالم کو جو ایک قوم بننا ہے اس کے لیے پہلا اصول یہ قائم کیا گیا کہ "خدا ایک ہے"۔ اس نے تمہیں پیدا کیا تمہاری جو بھی قابلیتیں، استعدادیں ہیں اسی کی عطا ہیں کسی مقصد کے لیے پیدا کیا اور مقصد یہ ہے کہ

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ۔

(الذاریات آیت: ۵۷)

اس کے بندے بن جاؤ اور خدا تعالیٰ نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ اس زمانہ میں انسان اپنے مقصدِ حیات کو سمجھنے لگے گا اور اس مقصد کے حصول کے لیے اپنی زندگی کے دن گزارے گا۔

دوسرا اصول جو اسلام نے دنیا کے سامنے پیش کیا، وہ یہ تھا کہ کامل مساوات انسانوں کے درمیان قائم کی جائے کوئی قوم سُپر (SUPER) اعلیٰ نہیں ہے۔ ساری قومیں ایک جیسی حیثیت رکھتی ہیں خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ایک سی عزت اور

دینِ اسلام کی رو سے

ایک ایسا احترام پانے والی ہیں۔ قوم قوم میں کوئی فرق نہیں سارے بشر برابر ہیں (بشر کے معنی عربی میں مرد اور عورت کے ہیں) عظیم اعلان یہ کہ بشر بشر میں فرق لیکن ارشاد باری ہوا۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (الکہف: آیت ۱۱۱)

محمد صلی اللہ علیہ وسلم، جن کی عظمت خدا تعالیٰ نے یہ قائم کی کہ

لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ

یہ کائنات تیری خاطر پیدا کی گئی ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وسلم جس کو اللہ تعالیٰ نے سب انسانوں سے بڑھ کر استعدادیں دیں کامل استعدادیں جو کسی اور کو نہیں دی گئیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جن کے لیے خدا تعالیٰ نے ایسے حالات پیدا کر دیئے کہ ساری کی ساری استعدادیں آپؐ کی کامل نشوونما پا گئیں۔ آپؐ کامل انسان بھی بنے، آپؐ کامل بادشاہ بھی بنے، آپؐ کامل آقا بھی بنے۔ آپؐ کامل ہادی بھی بنے، آپؐ کامل شریعت لانے والے بھی بنے، آپؐ کامل طور پر عَلٰی خُلُقٍ عظیم بھی ٹھہرے۔ سب اپنی جگہ درست، لیکن آپؐ کے منہ سے خدا تعالیٰ نے یہ اعلان کروایا۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ (الکہف آیت: ۱۱۱)

کہ بشر ہونے کے لحاظ سے مجھ میں اور تم میں اے مردو! اور اے عورتو! کوئی فرق نہیں۔ عظیم مساوات ہے اور اس کا ایک پہلو یہ ہے جو دوسری جگہ زیادہ واضح کیا گیا ہے

وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

(آلِ عمران آیت ۶۵)

یہ جو عدمِ مساوات انسانوں کے درمیان ہے اس کی سب سے زیادہ بھیانک شکل انسانی تاریخ میں یہ ہے کہ مذہبی لحاظ سے بعض کو

اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کا درجہ دے دیا گیا اور بعض کو انسان نے اپنے فیصلے کے مطابق، کم درجہ دے دیا یعنی خدا تعالیٰ کا فیصلہ نہیں انسان کا اپنا ہی فیصلہ ہے۔ اُس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اتنا خون خرابہ ہوا مذہب کے نام پر کہ الامان حالانکہ اسلام نے کہا یہ تھا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ۔ کوئی انسان کسی دوسرے کو، (خدا کے علاوہ)، ربّ نہیں بنائے گا۔ ربّ ایک ہی ہے۔ جس کے معنی یہ تھے کہ کسی چیز کے حصول کے لیے اپنی کسی ربوبیت کے حصول کے لیے کسی انسان کے پاس نہیں جائے گا نہ اس کے سامنے جھکے گا نہ اپنی تکالیف دور کرنے کے لیے اس کے اوپر بھروسہ کرے گا وغیرہ وغیرہ لیکن بنا لیے انسانوں نے ارباب۔ لیکن اب زمانہ آگیا کہ تمام وہ ارباب جو اللہ کے علاوہ مذہبی دنیا میں بنائے جاتے تھے ان کا خاتمہ کر دیا جائے اور اسی کو ہمارے دلوں میں گاڑنے کے لیے قرآن کریم نے اعلان کیا۔

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ (النجم آیت: ۳۳)

خود اپنے کو اور اپنوں میں سے کسی کو پاکباز نہ قرار دیا کرو تاکہ وہ ارباب نہ بن جائیں۔

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى

(النجم آیت: ۳۳)

اس بات کا فیصلہ کرنا کہ کون متقی ہے اور کون نہیں خدا کا کام ہے بندے کا کام ہی نہیں ہے۔ جب بندے کو یہ طاقت ہی نہیں دی گئی کہ کون پرہیزگار ہے، کون خدا تعالیٰ کی منشا کے مطابق اس کی تعلیم کے مطابق اپنی زندگی کے

دن گزار رہا ہے اور کون نہیں، بندے کا یہ کام نہیں کہ کہے فلاں متقی اور فلاں پرہیزگار۔ بڑی خرابیاں پیدا ہوئیں اور ہو رہی ہیں اس وجہ سے فَلَا تُزَكُّوْا اَنْفُسَكُمْ یہ ایک ہی مضمون ہے جسے مختلف طرفوں سے خدا تعالیٰ نے ہمارے سامنے پیش کر کے ہماری عقلوں میں

جلا اور روشنی اور نور

پیدا کیا ہے هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى۔ قوموں کے باہمی تعلقات تھے قرآن کریم کہتا ہے، کوئی قوم کسی قوم کو حقیر نہ سمجھے۔ یو۔ این۔ او کا ویٹو تو ختم کر دیا گیا۔ سپر پاورز (SUPER POWERS) نہیں رہیں اس آیت کے بعد۔ جب بنیں خرابی پیدا ہوئی۔ جو خرابیاں دور کرنا چاہتے تھے جن خرابیوں سے بچنا چاہتے تھے اس سے زیادہ خطرناک خرابیاں اس ویٹو پاور نے پیدا کر دیں اور اس تصور نے کہ بعض قومیں بعض دوسروں پر فوقیت رکھتی ہیں۔

اور تم میں سے کوئی دوسرے پر عیب لگا کر طعن نہ کیا کرے لَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ۔ (الحجرات آیت: ۱۲)

اپنے عیب ڈھونڈو اور خدا سے استغفار اور توبہ کرو۔ دوسروں میں تمہاری آنکھ عیب دیکھتی کیوں ہے؟ حضرت مصلح موعود نے اپنے بچوں کو "آمین" میں بہت سی دعائیں دی ہیں اور ان میں سب سے پیاری دعا یہ ہے۔ اور اس سے زیادہ پیاری ہمیں دعا نہیں دے سکتے تھے۔

الٰہی خیر ہی دیکھیں نگاہیں

دوسرے میں یہ نقص ہے دوسرے میں یہ نقص ہے اپنے نقائص دیکھو اور انہیں دور کرو تاکہ خدا کے حضور سرخرو ہو سکو لَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ عیب تلاش کرنے، عیب منسوب کر دینے، آپ ہی بنا لینے کہ تم میں یہ عیب پایا جاتا ہے تم میں یہ عیب پایا جاتا ہے منع کیا اور

لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ (الحجرات آیت: ۱۲)

ہندو کے اثر کے نتیجہ میں یہ شروع ہو گیا تھا۔ یہ جولاہا ہے، یہ موچی ہے، یہ فلاں ہے یہ فلاں ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس عیب کو اس طرح بھی دور کیا موچی ہونا کوئی عیب نہیں لیکن جو شخص خود موچی ہونے کو عیب سمجھتا ہے وہ گنہگار ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص

اپنے آباء و اجداد کے علاوہ

کسی اور کی طرف خود کو منسوب کرتا ہے خدا کی لعنت ہے اس پر۔ آپؐ نے یہ نہیں فرمایا کہ جو موچی ہے اس پر خدا کی لعنت۔ ہزاروں لاکھوں ہوں گے جن پر خدا کی رحمتیں نازل ہوئیں۔ خدا تعالیٰ کا دروازہ جو بھی کھٹکھٹاتا ہے کھولا جاتا ہے اس کے لیے۔ لیکن جو شخص خدا تعالیٰ کے اس حکم کو توڑتا ہے کہ قوم قوم میں فرق ہے اور معزز قومیں اور بعض ذلیل قومیں ہیں اور خود ہی اپنے آپ کو ذلت والی قوم کی طرف منسوب کرتا ہے۔ اپنے خیال میں اور پھر چاہتا ہے کہ کی طرف منسوب نہ ہو اور ایک جھوٹ بولتا ہے اور ایسے لوگوں کی طرف منسوب ہوتا ہے، جس قوم سے وہ نہیں مغل بن جاتا ہے، کوئی پٹھان بن جاتا ہے کوئی سید بن جاتا ہے کوئی کچھ بن جاتا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خدا کی لعنت ہے اس پر آپؐ نے یہ نہیں فرمایا کہ جو موچی ہے اس پر لعنت ہے یا جو جولاہا ہے اس پر لعنت ہے یہ تو پیشے ہیں۔ کئی سید ہیں جن کو زمانے نے مجبور کیا کہ وہ کپڑے بننے لگ جائیں۔ وہ جوتوں کی دوکان کھول لیں۔ ان کی ذات تو نہیں بدل گئی۔ اور سید ہونا تو کوئی خوبی نہیں ہے۔ جو پیدا کرے گا وہ سید القوم بن جائے گا۔ جو نہیں پیدا کرے گا وہ معزز نہیں رہیگا۔

اس زمانہ میں اس عظیم کام کے لیے کہ نوعِ انسانی کے دل خدا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے جیتے جائیں پیار کے ساتھ محبت کے ساتھ، اللہ اور

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نور اور حسن دنیا

کے سامنے پیش کر کے، اس کے لیے عیسیٰ اور مہدی، نے آنا تھا۔ مسیح موعود مہدی معہود تشریف لے آئے اور ہم نے علیٰ وجہ البصیرت ان نشانوں کو سچا پا کر جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے مہدی علیہ السلام کے لیے مقرر کیے تھے مہدی علیہ السلام پر ایمان لائے۔ ہم ایمان لائے ہیں مہدی پر اس وجہ سے اور ایمان لانے کے بعد جن برکات کی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اُمت کو بشارت دی تھی کہ مہدی سے وابستہ ہیں، ان کا نظارہ ہماری آنکھوں نے دیکھا، ہمارے دماغ نے سمجھا، ہمارے دل نے محسوس کیا، ہمارے سینوں میں ظلمات دور ہو کر نور بھر گیا۔ ہم نے کہا یہی ہے وہ شخص۔ آپؐ نے، محمد صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے فرمایا تھا کہ مہدی اسلام سے سب بدعات نکال کے خالص اور کھرا اسلام دنیا کے سامنے پیش کریگا اور اس کا ایک نتیجہ یہ بھی ہو گا کہ بعض نادان کہیں گے کہ اس نے ایک نیا مذہب بنا لیا ہے۔ یہ وہ تو نہیں جو میرے آباؤ اجداد بتاتے رہے ہیں۔ یہ بھی دیکھ لیا ہم نے۔ مہدی علیہ السلام پر ایمان لا کر میں نے اور آپ نے کیا پایا۔ حضرت مہدی علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ملایا۔ مہدی سے ہم نے محمد پایا۔

میں ۷۹ء میں افریقہ گیا۔ مغربی افریقہ میں ایک ملک ہے سیرالیون۔ وہاں کے ایک سیاسی لیڈر جو ایک میں نائب وزیر اعظم بھی رہے اُس وقت ان کی پارٹی برسرِ اقتدار نہیں تھی۔ ایک ریسیپشن (Reception) میں انہوں نے تقریر کی وہ سیرالیون میں سب سے بڑے مقرر سمجھے جاتے ہیں اور اس تقریر میں انہوں نے یہ کہا، ہر تین فقرے کے بعد کہتے تھے کہ میں احمدی نہیں، لیکن جو حقیقت ہے اسے میں جھٹلا نہیں سکتا۔ انہوں نے کہا احمدی مبلغین کے آنے سے قبل اگر کسی مجلس میں اسلام کے متعلق کوئی بات شروع ہوتی تو ہماری گردنیں شرم کے مارے جھک جاتی تھیں ہمیں اسلام کا کچھ پتہ نہیں تھا۔ پھر یہ لوگ آئے ان سے ہم نے اسلام سیکھا، اسلام کے حُسن سے ہم شناسا ہوئے، ہم واقف ہوئے، اسلام کا نور ہم نے مشاہدہ کیا، خدا تعالیٰ کے نشان ہم نے دیکھے یہاں ان کے ذریعے سے اور اب یہ حال ہے کہ اگر کسی مجلس میں اسلام کا ذکر شروع ہو تو ہم فخر کے ساتھ گردنیں اونچی کرتے اور گفتگو شروع کرتے ہیں اسلام کے متعلق۔ اور انہوں نے بہت سے نشانوں کا بھی ذکر کیا۔ اس تفصیل میں مجھے جانے کی ضرورت نہیں۔ یہ تو جو ہمارے ہمسایہ ہیں انہوں نے بھی دیکھا۔ ہم علیٰ وجہ البصیرت مہدی علیہ السلام کے احسانوں کو جانتے ہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کوئی معمولی وجود تو نہیں ہے۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ربّ دو جہان نے یہ اعلان کیا تھا کہ دو ان کو

اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ (آل عمران آیت: ۳۲)

خدا سے پیار کرنا ہے میری اتباع کرو۔ اس عظیم شخصیت، اس عظیم رسول، اس خاتم النبیین سے ہمارا واسطہ قائم کر دیا مہدی نے اتنا بڑا احسان کیا ہم پر اور وہ جو خدا کو بھول کر ادھر ادھر قبروں پر سجدہ کرنے والے، پیروں کی پرستش کرنے والے، دولت کے پیچھے دوڑنے والے، دولت کو خدا سمجھنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

والے، سیاسی اقتدار کے سامنے گردن جھکانے والے تھے، ہمیں ساری ان چیزوں سے چھڑا کے

خدا تعالیٰ کی عظمت اور اس کا جلال

جو تھا اور اس کے جمال کے جلوے جو تھے ہماری زندگیوں میں مہدی نے دکھا دئے۔ ہمیں مہدی نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم ملائے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم نے ہمیں خدا ملا دیا۔ ایک زندہ مذہب ہمیں ملا اسلام، ایک زندہ شریعت ہمیں ملی قرآن، ایک زندہ نبی ہمیں ملا محمد صلے اللہ علیہ وسلم، ایک زندہ خدا ہمیں ملا اللہ، جو تمام صفات حسنہ سے متصف ہے اور ہماری زندگیوں میں اس کے جلوے نظر آرہے ہیں۔ دنیا کی کون سی طاقت ہے جو ہمارا رشتہ اس مہدی سے قطع کر سکے۔ کئی ہیں جو زور لگاتے ہیں لگائیں گے۔ خدا آزماتا بھی ہے، امتحان بھی لیتا ہے مگر آپ میں سے ہر شخص کو اپنے رب کریم سے عہد کرنا چاہیئے کہ اے خدا اِدھر کی اُدھر ہو جائے دنیا میں قیامت آجائے تیرا دامن ہم نہیں چھوڑیں گے اور تیرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم کے علاوہ اور کوئی نقوشِ قدم ہمارے لئے نہیں ہیں جن کے اوپر ہم چلیں، اگر یہ نہیں، اگر زندہ خدا کے زندہ جلوے نہیں ہماری زندگیوں میں، تو یہ زندگی رہنے کے قابل نہیں ہے۔ پھر زندہ رہ کر ہم نے دنیا میں کیا کرنا ہے۔ زندگی کا تو مزا ہی اب آیا، ہمیں کہ مہدی علیہ السلام کے ذریعے ہمیں محمد صلے اللہ علیہ وسلم مل گئے جنہوں نے اپنی تعلیم کے ذریعے، اپنی دعاؤں کی وجہ سے، اپنے اُسوہ کے نتیجہ میں اللہ تعالےٰ سے ملا دیا۔ وہ عظیم اللہ ہمارے بچوں سے ذاتی تعلق رکھتا ہے۔ چھوٹے چھوٹے بچے جن کو ابھی کچھ پتہ بھی نہیں ان کو سچی خوابیں آنے لگ گئیں۔ عظیم باتیں وقت سے پہلے بتا دیں اور وقت پہ پوری ہو گئیں۔ عظیم طاقتوں والا ہے، انہونی کو پورا کر دیتا ہے۔

انہونی باتوں میں سے

چھوٹی سی بات ابھی میں بتا دوں بالکل ایک چھوٹی سی ہزاروں میں سے۔

ابھی اس سفر میں ایک احمدی دوست تھے نئی شادی ہوئی تھی بچہ ہونے والا تھا۔ انہوں نے مجھ سے پوچھا میں نے لڑکے کا نام رکھدیا (ویسے ہی رکھ دیا لڑکے کا نام) کہنے لگے اگر لڑکی ہوئی میں نے کہا میں ایک نام رکھ چکا ہوں۔ لڑکی ہوئی تو آپ رکھ لینا۔ پیدائش سے دو ماہ پہلے لنڈن کی لیڈی ڈاکٹرز نے اس کو کہا کہ تیری بیوی کے پیٹ میں لڑکی ہے اب اس لئے انہوں نے ٹیسٹ ولیسٹ نکالے ہیں پتہ لگ جاتا ہے وہ دعویٰ کرتے ہیں پتہ لگ جاتا ہے بچہ۔ بچی کا۔ اس کے دوستوں نے کہا کہ اب تو بڑی پکی بات ہو گئی تم حضرت صاحب سے کہو کہ نام بدلیں لڑکے کی بجائے لڑکی۔ اس نے کہا نہیں میں نے تو نہیں کہنا۔ جو رکھدیا بس رکھدیا۔ اور دو مہینے لیڈی ڈاکٹرز اپنے پیشے اور مہارت اور تجربے کے گھمنڈ پہ اور نئی تحقیق کی وجہ سے کہتی رہیں کہ اس کے پیٹ میں لڑکی ہے اور میں ابھی وہیں تھا اس کے بچہ پیدا ہوا اور وہ لڑکا تھا۔ خدا تعالیٰ تو پیدائش سے پانچ گھنٹے پہلے بھی لڑکی کو لڑکا بنا سکتا ہے اور دلیل اس کی یہ ہے کہ پیدائش کے بعد بھی بہت سارے لڑکے لڑکیاں اور لڑکیاں لڑکے بن جاتے ہیں۔ یہ اسی واسطے اللہ تعالیٰ کرتا ہے کہ وہ انسان کو بتائے کہ جو میری مرضی ہو وہ ہوتا ہے۔ اسی واسطے ہوتا ہے۔

سینکڑوں ہزاروں نشان اللہ تعالیٰ نے ہماری زندگی میں دیدیئے۔

میں تو بڑا عاجز انسان ہوں

لیکن جس کی غلامی میں آگیا اور جس کے دامن کو پکڑا مہدی کے ذریعے یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کا اللہ تو عاجز نہیں ہے وہ تو بڑی طاقتوں والا، بڑے غلبہ والا۔ اس نے تو، (تاریخ کو دیکھیں آپ) ایک دنیا جہان کو تہ و بالا کر دیا اپنے نیک بندوں کے لئے، چند ایک کے لئے بہتوں کے اوپر اپنے غصہ کا اظہار کر دیا۔ مگر ہم انسان تو کسی پہ غصہ نہیں کرتے۔ ہم تو یہ دعائیں کرتے ہیں کہ اے خدا اس زمانہ میں جیسا کہ تو نے کہا تیرا قہر کسی پہ نازل نہ ہو۔ سب کو تیرے جمال کے جلوے تیری وحدانیت کی طرف اور تیرے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف لے آئیں اور دنیا ایک قوم بن جائے۔ اے خدا ہماری زندگیوں میں بھی ایسے آثار ظاہر ہونے شروع ہو جائیں، آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ — کا نواں مرحلہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ کا پیغام

"عالمگیر جماعتہائے احمدیہ کے تمام امراء اور صدر صاحبان کے نام میرا یہ پیغام ہے کہ آپ نے اپنے اپنے ملک کے اندر نویں مرحلہ میں زیادہ سے زیادہ وصولی کرنی ہے آپ کی طرف سے پوری کوشش ہونی چاہیئے کہ سال ختم ہونے سے پہلے آپ کی جماعت میں وعدہ کرنے والوں میں سے ایک بھی فرد ایسا نہ رہ جائے جس نے کل وعدہ کا ۱۵/۹ تک نہ ادا کر دیا ہو۔ اس کے لیے آپ کو ابھی سے اپنی مساعی کا آغاز کر دینا چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ آپ کی مدد فرمائے"

۱۶/۳/۸۲

اللہ تعالیٰ احباب جماعت کو حضور کے ارشاد پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ مرکزیہ

امسال سالانہ اجتماع مجلس انصار اللہ مرکزیہ اپنی مخصوص روایات کے ساتھ مرکز سلسلہ میں مورخہ ۵-۶-۷ نبوت/نومبر بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار منعقد ہو رہا ہے۔

سالانہ اجتماع میں تمام ناظمین زعماء اعلیٰ اور زعماء کی حاضری لازمی ہے۔ ان کے علاوہ ہر مجلس کو اپنے ہر بیس یا بیس ارکان کی کسر پر ایک نمائندہ منتخب کر کے بھجوانے کا حق حاصل ہے۔ ازراہ کرم اپنی مجلس کے نمائندوں کے نام دس اکتوبر ۸۲ء تک ضرور بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اعلانِ دارالقضاء

مکرم مرزا محمد لطیف بیگ منصف بلڈنگ چینیوٹ نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مکرم مرزا محمد شریف بیگ صاحب ولد مرزا حاکم بیگ صاحب وفات پا گئے ہیں مکان نمبر ۱۹ مرلا واقع محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ رقبہ ایک کنال والد مرحوم کے نام چلا آتا ہے۔ اب مرحوم کے درج ذیل ورثا ہیں۔

۱۔ مکرمہ سلیمہ بیگم بیوہ۔ ۲۔ مسماۃ راحت شریف دختر، ۳۔ مسماۃ نصرت شریف دختر۔ ۴۔ مسماۃ حفاظت شریف دختر۔ ۵۔ فرحت شریف دختر ۶۔ مرزا محمد لطیف بیگ پسر۔

استدعا ہے کہ مکان مذکورہ کو ہمارے نام منتقل فرمایا جاوے۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو پندرہ دن تک اطلاع دی جاوے۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاسک ملایا (انڈونیشیا) میں آتش فشاں پہاڑ

مسلسل شدید دھماکے، گرد و غبار، ریت اور پتھروں کی بارش

مصیبت کے اس وقت میں جماعت احمدیہ کی خدمات

مرسلہ:- وکالت تبشیر ربوہ

جاوا (انڈونیشیا) کے ضلع تاسک ملایا میں واقع ہے۔ پہاڑ کی اونچائی سطح سمندر سے تقریباً ۲۱۶۸ میٹر ہے۔ مورخہ ۱۵ اپریل ۱۹۸۲ء کی درمیانی رات کو ڈیڑھ بجے پہلی بار یہ پہاڑ پھٹا۔ اس کے پھٹ جانے کی وجہ سے آگ کے شعلے اور دھواں اور ڈراؤنی آوازیں دیکھنے اور سننے میں آئیں۔ لہٰذا پہاڑ کے ارد گرد کے علاقہ کی آبادی بہت خوفزدہ ہوگئی صبح ہوتے ہی لوگ گروہ در گروہ اس ناقابل برداشت خطرہ سے بچنے کے لئے اپنے گھروں کو چھوڑ کر افراتفری کی حالت میں شہر سنگاپرنا اور تاسک ملایا کی طرف دوڑ گئے۔ مقامی حکومت نے ان کی جان بچانے کے لئے جلد سرکاری بسیں اور ٹرک مہیا کئے اور ان خوف زدگان لوگوں کو ان بسوں اور ٹرکوں میں بھر بھر کر عارضی رہائش گاہوں میں بسایا گیا بعض کو دفتروں کے ہالوں میں اور بعض کو سکولوں میں رہائش کے لئے جگہ دی گئی۔ آسمان پر کالے دھوئیں کی وجہ سے اندھیرا چھایا ہوا تھا اور گرد اور ریت کی بارش ہو رہی تھی۔ یہ ایک قیامت کا نظارہ تھا اور ہزاروں ہزار لوگ سخت پریشان و حیران تھے۔

آنے والے مزید خطرات کے پیش نظر حکومت نے پہاڑ کے ارد گرد کے علاقہ کو تین دائروں میں تقسیم کیا۔ دائرہ نمبر ۱ پانچ کلومیٹر تک۔ دائرہ نمبر ۲ دس کلومیٹر تک اور دائرہ نمبر ۳ پندرہ کلومیٹر تک۔

مورخہ ۱۸ مئی ۱۹۸۲ء کو رات ۸.۵۵ یعنی آٹھ بجکر پچپن منٹ پر یہ پہاڑ پھر پھٹا اور یہ نظارہ پہلے سے بھی خطرناک تھا۔ اس کے پھٹ جانے سے بعض شہروں میں زلزلہ بھی آیا۔ گرد و غبار ریت اور پتھروں کی شدید بارش ہوئی۔ بجلی بند ہوگئی اور مسلسل دھماکے شروع ہوگئے کئی روز تک گرد و غبار اور ریت برسی۔ بارش بھی ہوئی۔ اور ایک بڑا سیلاب آیا۔ اس سیلاب کی وجہ سے کئی دیہات، ریت، مٹی اور پتھروں سے بھرے ہوئے ہیں۔

مورخہ ۹ اگست ۱۹۸۲ء رات نو بجکر تریپن ۵۳ منٹ پر وہ پہاڑ پھر پھٹا اور شدید دھماکہ ہوا۔ شہر تاسک ملایا جو وہاں سے ۱۴ کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے وہاں تک دھواں پھیل گیا اور ریت کی بارش ہوئی۔ سخت اندھیرا چھا گیا۔ پہاڑ سے گرم لاوا ایکصد کیلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے دریا CIBANJAR اور دریا CIKUNUR کی طرف بہہ گیا۔

ماہرین احباب کہتے ہیں کہ آنے والے برسات کے موسم میں تقریباً پندرہ ملین کیوبک میٹر ٹھنڈا لاوا شہر تاسک ملایا کی طرف بہہ جائے گا۔

مورخہ ۱۸ اگست ۱۹۸۲ء تک یہ پہاڑ بائیس دفعہ پھٹ چکا ہے اور ہلکے ہلکے چار صد دھماکے ہوئے ہیں اور ابھی معلوم نہیں کہ کب تک دھماکے جاری رہیں گے۔

اس پہاڑ کی مصیبت سے حکومت انڈونیشیا کو تقریباً بیالیس ملیارڈ روپیہ (قریباً سات سو ملین روپیہ پاکستانی) کا مالی نقصان ہوا ہے۔ مصیبت کے اس کڑے وقت بھی جماعت احمدیہ نے ہمیشہ کی طرح حکومت سے بھرپور تعاون کیا۔ چنانچہ انڈونیشیا میں جماعت کے افراد نے مصیبت زدگان کے لئے فوری طور پر عارضی رہائش گاہ کا انتظام کیا اور سترہ لاکھ پچاس ہزار روپیہ کی امداد پیش کی۔ اس کے علاوہ مقامی حکومت کو بھی جماعت کی طرف سے پچاس ہزار روپیہ دیا گیا اور انفرادی طور پر احباب جماعت نے اپنے ملکی بھائیوں کی مدد کے لئے حکومت کے فنڈ میں جو عطیات دیئے وہ علیحدہ ہیں۔

مکرم نیشنل قائد صاحب نے اس موقعہ پر خدام کو فوری طور پر سرکلر کیا کہ وہ جہاں کہیں بھی ہوں ان مصیبت زدگان کی امداد جمع کرائیں۔ چنانچہ قائد صاحب کی اس ہدایت پر عمل کرتے ہوئے جاکرتہ کے خدام نے دو صد کپڑے اور ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ حکومت کے دفتر میں جمع کروایا۔ جماعت کی طرف سے ان خدمات کا ایک گوشوارہ ذیل میں ہدیہ قارئین ہے۔

کل رقم :- ۳۳۲.۷۰۰ روپے

چاول :- ۱۳۰۰ کلوگرام

کپڑے :- ۶۵۰ عدد

جن احباب نے خدمت خلق کے اس کام میں خاص طور پر حصہ لیا ہے۔ ان میں جماعت تاسک ملایا کے ۲۰ خدام، جماعت سنگاپرنا کے آٹھ افراد اور جماعت داناسنگرا سے چار افراد کی خدمات قابل ذکر ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس آفت کے دوران احباب جماعت جانی نقصان سے بالکل محفوظ رہے۔ الحمد للہ۔

البتہ جماعت تاسک کی ایک سب برانچ کے چھ احمدی احباب کے تالاب اور کھیت لاوا ابھر جانے سے تباہ ہوگئے۔ نقصان کا اندازہ قریباً دس لاکھ روپیہ سے زائد ہے۔

اس وقت قابل فکر بات یہ ہے کہ امریکہ سے آئے ہوئے ماہرین نے اس پہاڑ کا تفصیلی معائنہ کرنے کے بعد جو رپورٹ دی ہے اس میں یہ کہا ہے کہ اس پہاڑ کے بار بار پھٹنے کا عمل ابھی مزید سات ماہ جاری رہنے کا امکان ہے۔ اور اس بات کا بھی امکان ہے کہ خطرہ کا یہ عالم سات سال کے عرصہ پر محیط ہو۔

اس صورت حال میں احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ دنیا کے اس خطہ کے لئے بھی خاص طور پر دعائیں کریں تا خدا تعالیٰ یہاں کے رہنے والے انسان کی مشکلات مصائب اور آفات کو دور کر کے سکھ چین اور امن و سکون کی زندگی نصیب کرے۔ آمین۔

لجنہ اماء اللہ کا سالانہ اجتماع

(از حضرت ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

لجنہ اماء اللہ کا یہ اجتماع خلافت رابعہ کا پہلا اجتماع ہے کوشش کریں کہ ہر لجنہ اماء اللہ کی خواہ وہاں تین ممبرات ہی ہوں نمائندگی ضرور ہو ہر پچیس مستورات پر ایک کو نمائندگی دی جاتی ہے اور پچیس سے کم پر بھی ایک کو زائرات جتنی چاہیں شامل ہو سکتی ہیں مگر ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی صدر مقامی کی تصدیق لے کر آئیں ورنہ ان کے قیام و طعام کی ذمہ داری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ پر نہیں ہوگی۔ یہاں آکر پوری کوشش کریں کہ ہر بہن اپنا نام دفتر میں درج کروائے۔ اگر نمائندہ ہے تو داخلہ اور نمائندگی کا اگر نمائندہ نہیں ہے تو صرف داخلہ کا ٹکٹ حاصل کرے۔ یہاں آکر اپنا وقت ضائع نہ کریں اور پورا وقت حاضرہ کر پروگراموں کو توجہ سے سنیں۔

شکرانِ نعمت

ایسے احباب جن کو خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے وسعت عطا فرمائی ہے اُن سے درخواست ہے کہ شکرانِ نعمت کے طور پر وقف جدید کے معاونین خصوصی میں شامل ہو کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(ناظم وقف جدید)

اطفال کے علمی مقابلے...

علمی مقابلوں میں شامل ہونیوالے اطفال کے نام ایک ہفتہ قبل دفتر مرکزیہ میں پہنچ جانے چاہئیں

مندرجہ ذیل مقابلے (معیار صغیر و کبیر) ہونگے

۱۔ حفظ قرآن کریم (غیر حفاظ) سورۃ بقرہ کی پہلی سترہ آیات اور آخری دس سورتیں۔

۲۔ حفظ قرآن (حفاظ) سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات۔ آخری دس سورتیں۔ سورۃ مرسلات، الدھر، اور القیامۃ۔

۳۔ تلاوت قرآن کریم۔ سورۃ (القصص)

۴۔ حفظ نظم ؎

نور فرقاں ہے جو سب نوروں سے اجلیٰ نکلا (مکمل نظم)

۵۔ نظم خوانی ؎

ہے دست قبلہ نما لا الٰہ الا اللہ

(پہلے دس اشعار۔ صحیح تلفظ سے)

۶۔ اذان ۷۔ معلومات عامہ ۸۔ تقریری مقابلے

۹۔ مضمون نویسی۔

مندرجہ ذیل مقابلوں کا معیار ایک ہی ہوگا

۱۔ پیغام رسانی (۴ اطفال کی ٹیم ہوگی)

۲۔ مشاہدہ معائنہ ۳۔ بیت بازی

نوٹ:- بیت بازی میں درثمین، کلام محمود، اور درِ عدن کے اشعار شامل ہوں گے۔

(ہر بلاک سے پانچ لڑکوں کی ایک ٹیم ہوگی)

عناوین تقریری مقابلہ:-

مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک پر تین منٹ کے لئے تقریر کرنا ہوگی۔

۱۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا عشق قرآن

۲۔ سیرت حضرت مولانا نورالدین نور اللہ مرقدہٗ

۳۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رح کے احسانات اطفال پر۔

۴۔ مثالی طفل کے اوصاف و ذمہ داریاں۔

۵۔ اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

عناوین مقابلہ مضمون نویسی۔

۱۔ خلافت حقہ اسلامیہ

۲۔ خلافت ثالثہ کی اہم تحریکات

۳۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی

۴۔ مسلمان بچوں کے سنہری کارنامے

۵۔ سیرت حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ نور اللہ مرقدہا

ایک ہزار الفاظ تک مضمون زبانی لکھنا ہوگا۔ کاغذ مرکز مہیا کرے گا۔)

نوٹ:- پہلے دن کے کھانے کے فوراً بعد ابتدائی مقابلے ہونگے۔ جن میں معیار پر پورے اترنے والے اطفال منتخب کئے جائیں گے۔

(مہتمم اطفال)

زکوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے

ہر خادم کے لئے ماہنامہ خالد کا مطالعہ ضروری ہے (مینیجر خالد)

انصار اور مطالعہ کتاب خلافت حقہ اسلامیہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر نظارت اصلاح وارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر اہتمام کتاب "خلافت حقہ اسلامیہ" (جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کی ۲۸ دسمبر ۱۹۵۶ء کے جلسہ سالانہ کی تقریر دلپذیر پر مشتمل ہے) بطور مطالعہ وامتحان مقرر کی گئی ہے۔ تمام زعماء وزعماء اعلیٰ ناظمین اضلاع کی خدمت میں گزارش ہے کہ سیدنا حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد مبارک سے تمام انصار کو بروقت آگاہ فرمادیں اور بار بار یاد دہانی بھی کرواتے رہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ انصار اس کتاب کا مطالعہ کرکے امتحان میں شریک ہوسکیں

ناخواندہ انصار کو بھی درس کے ذریعہ اس کتاب کا مطالعہ کرایا جائے اور حسب پروگرام زبانی امتحان لے کر مرکز کو آگاہ کریں۔

کتاب خلافت حقہ اسلامیہ کل تیس ۳۰ صفحات پر مشتمل ہے اور نظارت اشاعت لٹریچر وتصنیف صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے صرف پچاس پیسے میں دستیاب ہے۔

زعماء کرام کتاب حسب ضرورت متعلقہ نظارت سے حاصل کرکے انصار میں باقاعدہ مطالعہ اور امتحان کی تیاری شروع کرادیں، اور اس سلسلہ میں اپنی کارگزاری کی رپورٹ قیادت تعلیم انصار اللہ مرکزیہ کو بھجوائیں،

جزاکم اللہ احسن الجزاء

قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ

وقف جدید ایک نئی اسکیم

"اب وہ زمانہ نہیں رہا کہ ایک مربی ایک ضلع میں مقرر ہوگیا اور دورہ کرتا ہوا ہر ایک جگہ گھنٹہ گھنٹہ دو دو گھنٹے ٹھہرتا ہوا سارے ضلع میں پھر گیا۔ اب ایسا زمانہ آگیا ہے کہ ہمارے مربی کو ہر گھر اور ہر جھونپڑی تک پہنچنا پڑے گا اور یہ اس وقت ہوسکتا ہے۔ جب میری اس نئی اسکیم (وقف جدید۔ ناقل) پر عمل کیا جائے" (حضرت مصلح موعود)

خطبہ جمعہ فرمودہ ۳ فروری ۱۹۵۸ء

ورزشی مقابلے

بر موقعہ سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۱۵-۱۶-۱۷ اکتوبر ۱۹۸۲ء

امسال اجتماع میں مندرجہ ذیل ورزشی مقابلے کرائے جائیں گے۔

اجتماعی: فٹ بال، والی بال، کبڈی، رسہ کشی، نمائشی میچ گالا آسن۔

انفرادی: ۱۰۰ میٹر، ۴۰۰ میٹر اور ایک میل کی لمبی دوڑیں، لمبی چھلانگ، اونچی چھلانگ، گولہ پھینکنا، نیزہ پھینکنا، تھالی پھینکنا، وزن اٹھانا، کلائی پکڑنا، نشانہ غلیل۔

سات ٹیمیں: اجتماعی مقابلوں میں سات ٹیمیں شامل ہوسکیں گی۔ ٹیموں کے علاقوں کی تقسیم مندرجہ ذیل ہے ہر علاقہ کے کھلاڑی قائد مقامی کی معرفت اپنے علاقہ کے نمائندہ سے رابطہ قائم کریں۔

۱۔ ربوہ: ان کے نمائندہ مکرم محمد اسلم صاحب شاد مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ ہوں گے۔ فون نمبر:۔ ۵۵۷

۲۔ سرگودھا ڈویژن: ان کے نمائندہ قائد صاحب ضلع سرگودھا ہوں گے۔
پتہ:۔ مکرم چوہدری ظہور اللہ خاں صاحب ۲۴ سی سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا۔
فون نمبر:۔ (پی پی) ۳۸۵۲ (گھر)، ۳۸۴۱ (دوکان)

۳۔ لاہور ڈویژن: ان کے نمائندہ قائد صاحب ضلع شیخوپورہ ہوں گے۔
پتہ:۔ مکرم ملک خالد محمود صاحب۔ ۱۸۔ اقبال پارک شیخوپورہ۔ فون نمبر:۔ ۳۱۲۵

۴۔ علاقہ راولپنڈی، صوبہ سرحد، آزاد کشمیر: ان کے نمائندہ قائد صاحب ضلع راولپنڈی ہوں گے۔
پتہ:۔ مکرم چوہدری محمود احمد صاحب مجلہ "دارالمطالعہ" ۲ ڈی خیابان مہروردی ۶ ۔ ج اسلام آباد۔ فون نمبر:۔ ۲۶۸۳۵ (گھر)، ۲۶۵۱۱/۴۰ (دفتر)

۵۔ علاقہ ملتان وعلاقہ بہاولنگر: ان کے نمائندہ قائد صاحب علاقہ ملتان ہوں گے۔
پتہ:۔ مکرم شیخ محمد انور صاحب۔ ریلوے روڈ۔ دنیاپور ضلع ملتان۔
فون نمبر:۔ (ملتان۔ پی پی۔ ۳۲۴۱۰) دنیاپور ۱۱)

۶۔ علاقہ خیرپور وحیدرآباد: ان کے نمائندہ قائد صاحب ضلع حیدرآباد ہونگے۔
پتہ:۔ مکرم مبشر احمد صاحب گوندل۔ کوارٹر ۶۔ ای ٹیلیگراف ورکشاف۔ کوٹری ضلع دادو (سندھ)

۷۔ کراچی وکوئٹہ: ان کے نمائندہ قائد صاحب ضلع کراچی ہوں گے۔
پتہ:۔ مکرم زرتشت منیر احمد خاں صاحب۔ کے I ۔ ۴۱ بلاک ۲ پی ای سی ایچ ایس کراچی
فون نمبر:۔ ۴۳۴۱۴۸ (گھر)، ۵۲۴۸۵۶ (دفتر)

نوٹ:۔ (۱) انچارج ونمائندہ قائدین اضلاع/علاقہ مرکز سے ٹیموں کی منظوری حاصل کریں اور مرکز کو واضح طور پر مطلع کریں۔ کہ کس کس ضلع سے کتنے کتنے کھلاڑی لئے گئے ہیں۔ ان کی یہ کوشش ہونی چاہیئے کہ ان کی ڈویژن کے تمام اضلاع کی نمائندگی ٹیموں میں ہو۔

(۲) کھیلوں کے متعلق مستقل قواعد پر عمل کیا جائے گا۔ کبڈی کے کھلاڑی اپنے ساتھ نیکر نما جانگیہ لائیں لنگوٹی پہننے کی اجازت نہ ہوگی۔ کھیلوں میں صرف احمدی کھلاڑی حصہ لے سکیں گے۔ اس امر کی ذمہ داری قائدین اضلاع اور انچارج ونمائندہ قائدین پر ہوگی۔

(منتظم ورزشی مقابلے سالانہ اجتماع ۱۹۸۲ء)

درخواست ہائے دعا

• وخترم طیبہ طلعت بی۔ اے بی ایڈ شدید درد شکم سے بیمار ہے ڈاکٹری مشورہ کے ماتحت اسے فاطمہ ہسپتال فیصل آباد میں فوری طور پر داخل کرایا ہے صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔
(مرزا محمود احمد ۱۰۱ دارالصدر غربی۔ الف۔ ربوہ)

• میرا بیٹا عزیزم عبدالرفیق آصف ایک عرصہ سے بیمار ہے گو اب پہلے کی نسبت طبیعت بہتر ہے تاہم کمزوری بہت زیادہ ہے۔ جس کی وجہ سے قریباً ایک ماہ سے صاحب فراش ہے۔ جملہ احباب سے گزارش ہے کہ عزیزم کی کامل صحتیابی کے لئے دعا کریں۔
(احمد دین۔ کارکن نصرت آرٹ پریس۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کی والدہ سیدہ عزیزہ بیگم اہلیہ سید زمان شاہ صاحب مرحوم آف جہلم موخہ ۲۴/۹ کو صبح ۹½ بجے بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحومہ موصیہ تھیں۔ صوم وصلوٰۃ کی نہایت درجہ پابند تھیں۔ وفات کے وقت ان کی عمر قریباً ۷۰ سال تھی۔ جنازہ ربوہ لایا گیا۔ جہاں جناب امیر مقامی صاحب کی اجازت سے مکرم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال (خرچ) نے مورخہ ۲۵/۹ کو بعد نماز فجر مسجد مبارک میں نماز جنازہ پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا بھی مکرم صوفی غلام محمد صاحب نے کرائی۔ احباب بلندیٔ درجات کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین
(سید بشیر احمد جہلم)

معلومات درکار ہیں

خاکسار کو ساہیوال میں احمدیت" کے عنوان سے متعلق اپنے مقالہ درجہ شاہد کیلئے معلومات درکار ہیں۔ جن احباب کے پاس اس بارہ میں کوئی مواد ہو یا وہ میری مدد کرسکتے ہوں براہ کرم مجھے اس پتہ پر مطلع فرمائیں۔ شکریہ۔
(انوار احمد انوار۔ جامعہ احمدیہ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر احمدی طالب علم نے ہمیشہ تعلیم کے میدان میں سبقت حاصل کرنی ہے (مہتمم امور طلباء خدام الاحمدیہ)

ایک تاریخی دستاویز — ایک یادگار اشاعت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی یاد میں

"الفضل" کا خاص نمبر

ادارہ الفضل بہت جلد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی یاد میں ایک خصوصی اور یادگار رہنے والا نمبر شائع کر رہا ہے۔ یہ ضخیم شمارہ ۱۲۴ صفحات پر مشتمل ہوگا اور اس میں حضور رحمہ اللہ کی قریباً ۳۰۰ رنگین اور بلیک اینڈ وائٹ تصاویر شامل اشاعت ہونگی۔ اپنے مضامین کے اعتبار سے بھی یہ شمارہ ہمیشہ کے لیے محفوظ رکھی جانے والی ایک قیمتی دستاویز ہوگی۔ اس خاص نمبر کی قیمت دس روپے ہوگی۔

قارئین کرام، ایجنٹ حضرات اپنی کاپیاں اور مشتہرین حضرات اپنی جگہ جلد از جلد محفوظ کروائیں۔ دیر سے آنے والے آرڈرز کی تعمیل نہ کرنے پر ہم معذرت خواہ ہونگے۔

(مینیجر۔ الفضل۔ ربوہ)

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے

پاک ٹمبر

۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

فون آفس ۶۲۶۱۸ فون رہائش ۲۸۰۸۰۶ ۲۸۰۵۲۰

کو ہمیشہ یاد رکھیں

ہر قسم کا کاغذ، بکس بورڈ اور گتہ

بارعایت خریدنے کے لئے ہماری خدمات حاصل کریں اور دعا فرمائیں:۔

مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ لاہور فون ۶۳۸۴۹

ملک عبد اللطیف ستکوہی گھر فون ۶۷۴۴۸

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے اپنے معروف ادارہ

ہیڈ آفس

گلوب ٹمبر کارپوریشن

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

فیکٹری

گلوب انجینئرنگ کارپوریشن

رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروز والا لاہور پر تشریف لائیں

فون دفتر:۔ ۶۸۱۲۶ گھر:۔ ۶۲۹۳۰ فیکٹری:۔ ۷۱۰۳۵۳

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

ناظمین اضلاع انصار اللہ متوجہ ہوں

چونکہ ہمارا سالانہ اجتماع قریب آرہا ہے۔ اس موقع پر کارکردگی کے لحاظ سے پوزیشن حاصل کرنے والے ناظمین اضلاع کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دستِ مبارک سے اسناد خوشنودی عطا فرماتے ہیں۔

اس سلسلہ میں کارکردگی کے معیار کو برقرار رکھنے کے لیے ناظمین اضلاع کی سالانہ رپورٹس کا معائنہ کیا جاتا ہے۔ سال رواں میں بھی انشاء اللہ تعالیٰ اسی کے مطابق عمل ہوگا۔ لہٰذا ناظمین کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنی کارکردگی کی سالانہ رپورٹ ۱۵۔ اکتوبر تک مرکز میں بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

وقفِ جدید کے سال رواں کا دو تہائی حصہ گذر چکا ہے

کیا آپ نے اپنا چندہ وقفِ جدید ادا فرما دیا ہے؟

ناظم وقف جدید

سولہ ستمبر ۱۹۸۲ء کو شائع ہو چکا ہے

خریداران و ایجنٹ صاحبان مطلع رہیں کہ محض خدا تعالیٰ کے فضل سے ماہنامہ "خالد" ربوہ ستمبر ۱۹۸۲ء کا ضمیمہ مورخہ ۱۶ ستمبر ۱۹۸۲ء کو شائع ہو گیا تھا جو خریداران و ایجنٹ صاحبان کو بذریعہ ڈاک مورخہ ۱۸ ستمبر کو بھجوا دیا گیا تھا۔ ماہ رواں کے آخر تک اگر کسی خریدار کو نہ ملے تو خط لکھ کر دوبارہ منگوا لیں۔ (مینیجر ماہنامہ "خالد" ربوہ)

قادیان کا قدیمی اور مشہور تحفہ

سرمہ نور رجسٹرڈ

امراض چشم کا شافی علاج

سرمہ نور کے دالوں کا کچھ کمال ہے

آنکھوں کی خوبصورتی اور نظر کیلئے

نورانی کاجل

شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ

۔ گول بازار ربوہ ۔ ٹرنک بازار سیالکوٹ

۔ چوہان روڈ آخری بس سٹاپ اسلام پورہ کرشن نگر

لاہور

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کا تیسرا سالانہ کنونشن

احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی پاکستان کا تیسرا ایک روزہ کنونشن مورخہ ۱۸ اخاء ۱۳۶۱ ہش (۱۸ اکتوبر ۱۹۸۲ء) بروز سوموار (خدام الاحمدیہ کے سالانہ اجتماع سے اگلے روز) مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اس کنونشن میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور اہل علم احباب طلباء سے خطاب فرمائیں گے۔

کالجوں اور یونیورسٹیوں کے تمام احمدی طلباء سے شرکت کی درخواست ہے آپ کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ احمدی طلباء اس کنونشن شریک ہوں اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل امور کو پیش نظر رکھیں۔

۱:۔ ہر تعلیمی ادارہ (کالج/یونیورسٹی) سے کم از کم ایک نمائندہ کی شرکت لازمی ہے۔

۲:۔ عہدیداران/نمائندگان اپنے تعلیمی ادارہ کے تمام احمدی طلباء کے مکمل کوائف (نام ولدیت۔ گھر کا پتہ۔ کالج۔ تعلیمی سال وغیرہ) ہمراہ لائیں۔

۳:۔ ربوہ پہنچنے پر طلباء مقام اجتماع (خدام) میں واقع احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے مرکزی دفتر میں رابطہ قائم کریں اور کنونشن سے قبل داخلہ ٹکٹ ضرور حاصل کر لیں۔

۴:۔ سالانہ چندہ کنونشن ایک روپیہ ہر طالب علم سے لے کر جلد از جلد ارسال فرمائیں۔

۵:۔ شوریٰ کا اجلاس اول مورخہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۸۲ء بروز جمعہ منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔

نمائندگان/عہدیداران شوریٰ میں پیش کرنے کے لئے اپنی تجاویز مورخہ ۳۰ تبوک ۱۳۶۱ ہش (۳۰ ستمبر ۱۹۸۲ء) تک مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوا دیں۔

چوہدری کریم الدین احمد صاحب
معرفت دفتر ریویو آف ریلیجنز ربوہ

خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ (آمین)

والسلام

سیکرٹری مرکزی آرگنائزنگ کمیٹی
(احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن پاکستان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah